Good! June 4, 1987

104

پروگرام تعلیم

۱ پ

اگر آپکے تعلقات کے بیچ میں نفرت، تعصب اور حسد
کی مکروہ دیوار کھڑی ہو تو کیسے ممکن ہے کہ آپ اپنے خیالات اور احساسات کا
کھلم کھلا اظہار کر سکیں ... کیسے ممکن ہے کہ کوئی آپکی سچائی کو "حق" جان کر قبول کرلے۔
اگر آپ سچے اور کامل جذبے سے حق وسچائی کا پرچار کرنا چاہتے ہیں تو پھر آپکو جدائی کی
اُس مکروہ دیوار کو گرانا ہوگا تاکہ آپ بغیر کسی رکاوٹ کے حق و سچائی کے پھول اُن ویران
اور خزاں رسیدہ دلوں پہ نچھاور کر سکیں جو نہ جانے کب سے اِن کی خوشبو سے محروم ہیں۔
یہی وجہ تھی کہ پولُس خواہشمند تھا کہ جُدائی کی وہ دیوار جو یہودیوں اور غیر قوم کے درمیان حائل
تھی ڈھائی جائے۔ یہ اُسکی دلی تمنا تھی اور اِس پر اُس نے اپنی عظیم زندگی قربان کر دی۔
ایک ذریعہ جو اُس نے استعمال کیا وہ چندہ تھا جو یروشلیم کے مُفلس بھائیوں کیلئے تھا اور جو
پولُس نے اِس دورے کے دوران جو غیر قوموں میں ہو رہا تھا جمع کیا۔ چند مختصر عبارات کے علاوہ
کرنتھیوں کے نام دوسرے خط کا تمام آٹھواں اور نواں باب دونوں ہی اِس چندے کے موضوع
پر تلقین ہوئے۔ یہ چندہ گلتیہ، مکدنیہ اور اخیہ میں جمع کیا گیا۔
معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ہفتہ کے پہلے دن ہوتا تھا۔ اپنی ذاتی التماس کے علاوہ جو اُس نے
خود حاضر ہو کر کی یا اپنے کسی خط کے ذریعے کی اُس نے ططس اور دیگر ہم خدمتوں کو یہ چندہ
جمع کرنے اور پہنچانے کے کام پر لگایا۔ بائیبل مقدس میں دوسرا کرنتھیوں ۸ باب اُسکی ۱ سے
۹ آئیت تک لکھا ہے۔ "اب اے بھائیو! ہم تم کو خُدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکدنیہ
کی کلیسیاؤں پر ہوا ہے کہ مصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خوشی اور سخت غریبی نے
اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دیا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اُنہوں نے مقدور کے موافق بلکہ
مقدور سے بھی زیادہ اپنی خوشی سے دیا۔ اور اِس خیرات اور مقدسوں کی خدمت کی شراکت کی
بابت ہم سے بڑی منت کے ساتھ درخواست کی۔ اور ہماری اُمید کے موافق ہی نہیں دیا بلکہ
اپنے آپکو پہلے خداوند کے اور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سپرد کیا۔ اِس واسطے ہم نے ططس
کو نصیحت کی کہ جیسے اُس نے پہلے شروع کیا تھا ویسے ہی تم میں اِس خیرات کے کام کو پورا بھی کرے۔
پس جیسے تم ہر بات میں ایمان اور کلام اور علم اور پوری سرگرمی اور اُس محبت میں جو ہم سے
رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو ویسے ہی اِس خیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ۔ میں حکم
کے طور پر نہیں کہتا بلکہ اِس لئے کہ اوروں کی سرگرمی سے تمہاری محبت کی سچائی کو آزماؤں۔
کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری

خاطر غریب بن گیا تاکہ تم اُسکی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ ۔"
پولُس نے کرنتھس سے سیدھا سوریہ بذریعہ بحری جہاز جانے کا ارادہ کیا لیکن یہودیوں کی کسی سازش کے تحت جو بیان نہیں کی گئی اُسے مجبوراً مکدنیہ کا چکر کاٹ کر جانا پڑا۔
مکدنیہ میں متعدد دیرائے اور نئے دوستوں کی ایک جماعت اُسکی ہمسفر ہوئی۔ جن میں تیمتھیس اور لوقا بھی شامل تھے۔ اعمال 20 باب اُسکی 1 سے 4 آیت تک لکھا ہے۔ "... پولُس نے شاگردوں کو بُلوا کر نصیحت کی اور اُن سے رُخصت ہو کر مکدنیہ کو روانہ ہوا۔ اور اُس علاقہ سے گزر کر اور اُنہیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا۔ جب تین مہینے رہ کر سوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا تو یہودیوں نے اُسکے برخلاف سازش کی۔ پھر اُسکی یہ صلاح ہوئی کہ مکدنیہ ہو کر واپس جائے۔ اور پُرس کا بیٹا سوپترُس جو بیریہ کا تھا اور تھسلنیکیوں میں سے ارسترخُس اور سکُندس اور گیُس جو دربے کا تھا اور تیمتھیس اور آسیہ کا تخکُس اور ترفمُس آسیہ تک اُسکے ساتھ گئے۔"
اغلب ہے کہ لوقا فلپی کے مقام پر اُس وقت سے رہ کر جب وہ پہلے دورے پر گئے مقیم رہا۔ یہ بات ظاہر ہوگی اگر ہم الفاظ "وہ" اور "ہم" کا موازنہ کریں۔ جو اعمال کے سولہویں باب کی دسویں، تیرھویں، اور چالیسویں آیات میں درج ہیں اور بیسویں باب کی چھٹی آیت میں بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ جماعت تروآس میں ایک ہفتہ تک رہی۔ پھر اُن شاگردوں سے ملی جو ہفتے کے پہلے دن روٹی توڑنے کیلئے جمع ہوئے تھے۔ بائبل مقدس میں اعمال 20 باب اُسکی 7 سے 8 آیت تک لکھا ہے۔ "ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کیلئے جمع ہوئے تو پولُس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کرکے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔ جس بالاخانے پر ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔"
یہ عبارت اِس لئے اہم ہے کہ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کونسا دن تھا جو شاگرد مانتے تھے اور یہ کہ وہ کسطرح اِس دن کو مانتے تھے۔ یہ وہی جگہ تھی جہاں پولُس نے یوتخس کو زندہ کیا تھا۔ جو پولُس کا وعظ سنتے وقت کھڑکی میں سے گر کر مر گیا تھا۔ اعمال 20 باب اُسکی 9 سے 12 آیت تک لکھا ہے۔ "اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولُس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبے میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا۔ پولُس اُتر کر اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ہے۔ پھر اوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہوگیا اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی۔"

عیدِ پنتیکُست کے موقعہ پر یروشلیم پُہنچنے کی جلد ضرورت تھی جِسکی وجہ سے پولُس
افسس میں نہ رُکا بلکہ افسس کی کلیسیا کے بزرگوں کو میلیتُس میں مِلا ۔ جہاں اُس
نے اپنا ایک نہایت ہی دِلکش وعظ پیش کیا . . . یہ خوشخبری کے جلد پھیلنے کی ایک مثال
ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی گیا اُسے شاگرد مِلے ۔ یعنی ترواس ۔ میلیتُس ۔ صُور اور پتلمیس
جہاں سمندری سفر ختم ہوا ۔ اور آخرکار قیصریہ . . . یہاں ہم اپنے پرانے دوست فلپس
سے دوبارہ مِلتے ہیں ۔ جِسکی چار بیٹیاں الہام سے اُستانی کا کام سرانجام دیتی تھیں ۔ صُور اور
قیصریہ دونوں مقامات پر پولُس کو اُن خطرات سے خبردار کیا گیا جو یروشلیم میں پیش آنے والے
تھے ۔ لیکن اُسے کوئی طاقت یروشلیم جانے اور غیر قوم کی صلح کی نذر دینے سے جو وہ چار سال
تک یہودیوں کیلئے جمع کرتا رہا تھا نہیں رُوک سکتی تھی ۔

پولُس کے قبولِ مسیح کے بعد بیس سال کا عرصہ گزر چکا تھا ۔ تقریباً بارہ سال تک وہ غیر قوم
کے عظیم مرکزوں میں خوشخبری کا بیج بونے میں مصروف رہا ۔ وہ دو یا تین مرتبہ مختصر طور پر یروشلیم
گیا ۔ اِس موقعہ کے صرف بارہ سال بعد رومی سپہ سالار طِطُس یروشلیم کی فصیلوں کو مسمار کرنے
میں مصروف ہوگا ۔ لیکن اب پولُس اپنی اِس آمد کے موقعہ پر ایک دوہرا نذرانہ گذراننے
آیا تھا ۔ یعنی غیر قوم مسیحیوں کی خیرات اور خدا کے فضل کی خوشخبری جس نے اُنہیں یہ نذرانے
دینے پر آمادہ کیا ۔ وہ کس انداز سے اِسکا استقبال کریں گے ؟ یروشلیم کی کلیسیا کے بزرگوں نے
یعقوب کی راہنمائی میں اُسکا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا لیکن یہاں دوسری تمام جگہوں کی طرح
اُس پر جھوٹا الزام لگایا گیا ۔ اِس تعصب کو ختم کرنے کیلئے اُس نے یعقوب کے مشورے پر چند
خاص رسومات ادا کیں ۔ جو کسی منت کے متعلق تھیں ۔ لوقا ہمیں یہ نہیں بتاتا کہ کلیسیا میں یہ تجویز
کسقدر کامیاب ہوئی ۔ لیکن جہاں تک بے اعتقاد یہودیوں کا تعلق تھا یہ تجویز بالکل ناکام رہی ۔
جلد ہی پولُس کو ہیکل میں اِسی طرح کے ایک ہجوم نے پکڑ لیا جس طرح کے ہجوم نے کافی مدت
پہلے پولُس کی راہنمائی میں ستفنس کو پکڑا تھا ۔ لیکن وہ لوہے کی زنجیروں میں جکڑا کر بھی زوال
میں گرے ہوئے گمراہ لوگوں کو گناہوں کے سارے بند سے چھڑانے کی ہر ممکن کوشش کرتا رہا تاکہ
وہ مسیح کے پاک لہو کی قدرت سے شیطان پر فتح مند ہوں ۔

S.NO 31   DUR 0-18, 4-32   گیت ۴ چھوڑوگے کیا تم گناہوں کے
سارے بند ۔

ابھی آپ نے سنا کہ پولس نے کس جانفشانی سے چندہ جمع کرکے یہودیوں اور غیر اقوام کے درمیان جدائی کو ختم کرنے کی کوشش کی تاکہ نہ صرف یہودی بلکہ غیر اقوام بھی مسیح یسوع کو قبول کرکے آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکیں۔ ہمارا اگلا پروگرام پولس کی یروشلیم اور قیصریہ میں متشدد اور سرکش ہجوم، صدر عدالت، فیلکس اور اگرپا کے سامنے خطاب سے متعلق ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر ۱۵۶ طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ